(*Translation*)

THE HYDERABAD FISHERIES ACT.

(No. XXIII of 1356 Fasli.)

Preamble.

Sections.

1. Short title, extent and commencement.
2. Definitions.
3. Destruction of fishes by explosive substances.
4. Destruction of fishes by poisoning water.
5. Rules for protection of fishes in selected waters.

قانون ماہی گیری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲۳) ۱۳۵۶ف

دفعہ

۰ تمہید

۱ ۔ مختصر نام ۔ وسعت مقامی و تاریخ نفاذ ۔

۲ ۔ تعریفات ۔

۳ ۔ دھماکو اشیاء کے ذریعہ مچھلیوں کو مار ڈالنا ۔

۴ ۔ پانی کو زہر آلود کرکے مچھلی ہلاک کرنا ۔

۵ ۔ مختص پانی میں مچھلیوں کی حفاظت کے لئے قواعد ۔

(*Translation*)

6. Arrest without warrant.

7. Mode of recovery of rent, fees, or other monies.

8. Schedule.

دفعہ ۔

۶ بلا حکمنامہ گرفتاری ۔

۷ کرایہ فیس یا دیگر رقوم کی وصولی کا طریقہ ۔

ضمیمہ

(Translation)

THE HYDERABAD FISHERIES ACT.

(No. XXIII of 1356 Fasli)

(Received the assent of H.E.H. the Nizam on 5th Jamadi-ul-Awal 1366 H., corresponding to 29th Ardibehisht 1356 Fasli.)

Preamble.

Whereas it is expedient to make provisions relating fisheries in H. E. H. the Nizam's Dominions;

It is hereby enacted as follows:—

Short title, extent and commencement.

1. This Act may be called the Fisheries Act and shall come into force in the whole of H. E. H. the Nizam's Dominions from the date of its *publication in the Jarida except the areas

*Published in the Gazette dated 14th Khurdad 1355 F.

قانون ماہی گیری
ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲۳) بابت ۱۳۵۶ف

(جو بپیشگاہ اعلحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۵ رجمادی الاول ۱۳۶۶ھ مطابق ۲۹ اردی بہشت ۱۳۵۶ف منظور ہوا ہے)

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ماہی گیری سے متعلق احکام مدون کئے جائیں - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :-

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ -

دفعہ ۱ - قانون ہذا بنام قانون ماہی گیری موسوم ہوسکے گا اور تاریخ *اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ

* جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۴ ر خورداد ۱۳۵۶ف شائع ہوا

specified in the Schedule annexed to this Act and which the Government may from time to time, determine by notification in the Jarida.

سرکار عالی میں نافذ ہوگا بجز ان رقبہ جات کے جن کی صراحت ضمیمہ ہذا میں کی گئی ہے اور جن کا تعین سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ وقتاً فوقتاً کریں ۔

Definitions.

2 In this Act unless there is anything repugnant in the subject or context—

تعریفات ۔ دفعہ ۲ ۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو ۔

(a) "fish" includes shell-fish and scale-fish;

(الف) "مچھلی" میں صدفی اور کھپرے والی مچھلی داخل ہے ۔

(b) "fixed appliance" means net, cage, trap or any other similar contrivance for fishing whether fixed in the soil or erected in any other way;

(ب) "آلۂ قائمہ" سے مراد جال پنجرا ۔ پھندا یا کوئی اور اسی قسم کی تدبیر ہے جو مچھلی پکڑنے میں استعمال کی جاتی ہے خواہ وہ زمین میں نصب ہو یا کسی اور طریقہ سے قائم کی گئی ہو ۔

(c) "private water" means water which is the exclusive property of any person or in which any person has for a particular period an exclusive right of fishery whether as owner, lessee or in any other capacity.

(ج) "خانگی پانی" سے مراد وہ پانی ہے جو بلا شرکت غیرے کسی شخص کی ملک ہو یا جس میں کوئی شخص کسی خاص مدت کے لئے بحیثیت مالک ۔ اجارہ دار یا کسی اور حیثیت سے مچھلی پکڑنے کا بلا شرکت غیرے حقدار ہو ۔

3 Any person who uses explosive

دھماکو اشیا کے ذریعہ مچھلیوں کو مار ڈالنا ۔ دفعہ ۳ ۔ کوئی

substances with intent thereby to catch or destroy any fish that may be in water, shall be punished with imprisonment for a term which may extend to two months or with fine which may extend to two hunderd rupees.

Destruction of fishes by explosive substances.

4. (1) If any person puts any poison, lime or noxious material into the water with intent thereby to catch or destroy any fish, he shall be punished with imprisonment for a term which may extend to two months, or with fine which may extend to two hundred rupees.

Destruction of fishes by poisoning water.

(2) The Government may, by notification in the Jarida, suspend the operation of this Section in any specified area and may in like manner modify or cancel any such notification.

5. (1) The Government may make rules for the purposes mentioned in this section and may apply them wholly or partly to such waters, not being

Rules for protection of fishes in selected water.

شخص جو دھماکو اشیا کو اس نیت سے استعمال کرے کہ پانی میں مچھلی کو جو اس کے اندر ہو پکڑے یا ہلاک کرے تو اس کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو ماہ تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکے گی۔

پانی کو زہر آلود کر کے مچھلی ہلاک کرنا۔

دفعہ ۴۔ (۱)۔ کوئی شخص اس نیت سے کہ کسی مچھلی کو پکڑے یا ہلاک کرے۔ پانی میں کوئی زہر چونا یا ضرر رساں شئے ڈالے تو اس کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو ماہ تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکے گی۔

(۲)۔ سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کسی مصرحہ رقبہ میں دفعہ ہذا کے نفاذ کو ملتوی اور اسی طریقہ پر کسی ایسے اعلان کی ترمیم یا تنسیخ کر سکیں گے۔

مختص پانی میں مچھلیوں کی حفاظت کیلئے قواعد۔

دفعہ ۵۔ (۱)۔ سرکار عالی ان اغراض کے لئے جن کا ذکر دفعہ ہذا میں کیا گیا ہے قواعد

private waters, as shall be notified in the Jarida.

مرتب کرسکیں گے اور اُن کو کلاً یا جزاً ایسے پانی سے جو خانگی پانی نہ ہو متعلق کرسکیں گے اور جس کی اشاعت بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کی جائے گی ۔

(2) The Government may, by notification in the Jarida, apply the rules wholly or partly to any private water with the consent in writing of the owner thereof or of any person having for the time being exclusive rights of fishery therein.

(۲) سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ قواعد کو کلاً یا جزاً کسی خانگی پانی سے اُس کے مالک یا ایسے شخص کی جو فی الوقت اُس میں مچھلی پکڑنے کا بلا شرکت غیرے حقدار ہو ۔ تحریری رضامندی سے متعلق کرسکیں گے ۔

(3) The rules may prohibit or regulate the following matters—

(۳) ۔ قواعد کے ذریعہ امور ذیل سے متعلق امتناع یا انضباط قائم کیا جاسکے گا ۔

(a) the fixed appliance and its use ;

(الف) ۔ آلۂ قائمہ اور اس کا استعمال ۔

(b) the construction of bunds ; and

(ب) تعمیر بند ۔ اور

(c) the dimensions and kinds of nets generally used for fishing or catching any particular kind of fish and the modes of using them.

(ج) اُن جالوں کے ناپ اور اقسام جو عام طور پر مچھلیوں یا کسی خاص مچھلی کے پکڑنے کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں نیز اُن کا طریقہ استعمال ۔

(4) Thr rules may prohibit fishing in any specified water in any season or for a period not exceeding two years.

(۴) قواعد کے ذریعہ مختص پانی میں کسی موسم یا ایسی مدت کے لئے جو دو سال سے متجاوز نہ ہو مچھلی

(5) The rules may prohibit fishing in any specified water except where a lease or licence has been granted by the Government it shall be in accordance with the conditions specified in such lease or licence.

(6) The Government may, by rules made under this section direct that—

(a) a breach thereof shall be punishable with fine which may extend to one hundred rupees, and with further fine which may extend to ten rupees for every subsequent day during which the breach is proved to have been persisted in ;

(b) any fixed appliances erected, or used in contravention of the provisions shall be forfeited, seized or removed;

(c) any fish taken or killed by means of any fixed appliance or net shall be forfeited.

پکڑنے کی مما نعت کی جا سکے گی ۔

(۵) قواعد کے ذریعہ مختص پانی میں مچھلی پکڑنے کی مما نعت کی جا سکے گی بجز اس کے کہ سرکار عالی نے اجارہ یا اجازت نامہ عطا کیا ہو اور اُن شرائط کے مطابق جن کی ایسے اجارہ یا اجازت نامہ میں صراحت ہو ۔

(۶) ۔ دفعہ ہذا کے تحت جو قواعد مرتب کئے جائیں گے اُن کے ذریعہ سرکار عالی حکم دے سکیں گے کہ

(الف) خلاف ورزی کی صورت میں سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار سو روپیہ تک ہو سکے گی اور اس کے بعد بھی ایسی خلاف ورزی کا جاری رہنا ثابت ہو تو ہر یوم مابعد کے لئے مزید دس روپیہ تک جرمانہ ہو سکے گا ۔

(ب) ایسے آلات قائمہ کی جو خلاف احکام نصب یا استعمال کئے گئے ہوں قرقی ضبطی یا علیحدگی کی جائے گی ۔

(ج) کسی آلہ قائمہ یا جال کے ذریعہ پکڑی ہوئی یا ہلاک کی ہوئی مچھلی کی ضبطی کی جائے گی ۔

(7) The rules made under this section shall come into force after previous publication.

(۷) قواعد مرتبہ تحت دفعہ ہذا کا نفاذ بعد مشتہری سابقہ ہوگا۔

Arrest without warrant.

6. (1) Any police officer not below the rank of Sub-Inspector, or any other person empowered by the Government in this behalf, either by name or by virtue of his office may, without an order from a Magistrate or without warrant arrest any person committing in his presence any offence mentioned in Section 4 or 5 or under the rules made under section 5 if he cannot ascertain the name and address of such person or if the said person declines to give his name and address, or if there are reasons to doubt the correctness of the name and address given.

بلاحکم نامہ گرفتاری۔ دفعہ ۶۔ (۱) کوئی عہدیدار کوتوالی جس کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو یا کوئی اور شخص جس کو سرکار عالی نے اس خصوص میں اُس کے نام سے یا بحیثیت عہدہ مجاز کیا ہو بلا حکم ناظم فوجداری یا حکم نامہ گرفتاری کسی ایسے شخص کو گرفتار کرسکے گا جو اس کے روبرو کسی جرم مندرجہ دفعہ ۴ یا ۵ یا تحت قواعد مرتبہ دفعہ ۵ کا ارتکاب کررہا ہو اگر ایسے شخص کا نام اور پتہ اُس کو معلوم نہ ہوسکے یا شخص مذکور اپنا نام اور پتہ بتانے سے انکار کرے یا بتائے ہوئے نام اور پتہ کی صحت کے متعلق شبہ کے وجوہ موجود ہوں۔

(2) A person arrested under this section may be kept in custody until his correct name and address have been ascertained:

(۲) گرفتار شدہ شخص تحت دفعہ ہذا اُس وقت تک حراست میں رکھا جاسکے گا جب تک کہ اُس کا صحیح نام و پتہ معلوم نہ ہوجائے۔

Provided that the person arrested shall not be kept in custody longer than may be necessary for bringing him before a Magistrate unless the Magistrate has ordered his detention.

مگر شرط یہ ہے کہ گرفتار شدہ شخص اُس مدت سے زیادہ حراست میں نہ رکھا جائے گا جو اُس کو ناظم فوجداری کے سامنے پیش کرنے کیلئے ضروری ہو بجز اسکے کہ ناظم فوجداری اُسکی حراست کیلئے حکم دیا ہو۔

Mode of recovery of rent, fees or other monies.

7. The lease money, fees or other monies due to the Government on account of fishery leases and licences, shall be recovered as arrears of land revenue.

کرایہ فیس یا دیگر رقوم کی وصولی کا طریقہ۔ دفعہ ۷۔ رقوم اجارہ فیس یا دیگر رقوم جو ماہی گیری کے اجارہ جات و اجازت ناجات سے متعلق سرکار عالی کو واجب الوصول ہوں مثل بقایائے مالگزاری اراضی وصول کیے جائیں گے۔

(Translation)

SCHEDULE

(See Section 1)

1. The areas of Boath, Utnoor, Asifabad, Rajura, Sirpur, Yelandu, Borgam Pahad, Mulug, Pakhal, Mahadevpur, Kannad, Aurangabad, Devarkonda, Amrabad Taluqs and Paloncha and Jatapole Samasthans, in inhabited by the aboriginal tribes of Andh, Gond, Rajgond, Koylum, Racha Koya, Koladar, Koela Bhuti, Pardan, Cinchu Naikapode, Yerokal and Bhil shall be exempt from the operation of this Act.

ضمیمہ

(دیکھو دفعہ ۱)

(۱) تعلقات بوتھ - اٹنور - آصف آباد راجورہ - سرپور - یلندو - بورگم پہاڑ - ملگ - پاکھال - مہادیوپور - کنڑ - اورنگ آباد دیورکنڈہ - امرآباد و سمستان پالونچہ و جٹپول کے ایسے رقبہ جات جہاں قدیم اقوام اندھ - گونڈ - راج گونڈ - کولم - کویا - راچی کویا - کولادر - کویلہ بھوتی - پردھان چنچو - نیکپوڈ - ایروکالا - بھیل بستے ہیں قانون ہذا کے اثر سے مستثنیٰ رہیں گے -